حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حُلیۂ مبارک

کامل الٰہ آبادی

میانہ قد، سفید و سرخ، جسم سرورِ عالم — کشادہ سینۂ اقدس، گداز نرم و مستحکم
بلند و بالا وہ لوحِ جبیں شفّاف و نورانی — مہ و خورشید کو ہے جس کے آگے سخت حیرانی
رَوِش تھی ناف تک وہ سینے سے بالوں کی پتلی سے — کہ جیسے چاند کی آغوش میں ہو شاخ سنبل کی
جُھکی پلکیں بڑی آنکھیں نشیلی اور شرمیلی — سفیدی میں مِلی سرخی منوّر اور چمکیلی
حسین و دل رُبا و خوبصورت اور خدا دیدہ — بِروں پر سرمۂ سورہ دَروں وہ نور کا جلوہ
سِیَہ دیدہ میں پوشیدہ جمالِ حق کی تابانی — سمائے ہیں نہ جانے کتنے اس میں جلوے نورانی
وہ اونچی نرم و نازک ناک جو چہرے کی زینت ہے — نِہاں ہر سانس کے اندر بہارِ کیفِ جنت ہے
تھے دندانِ مبارک آپ کے خورشید کے ذرے — شبِ تاریک میں تاروں سے زیادہ جو چمکتے تھے
سرِ اقدس بڑا سب سے نمایاں گول اور اونچا — ہزاروں میں ہزاروں سے بلند و برتر و بالا
سِیَہ زلفوں میں پوشیدہ شبِ دیجور کا عالم — نہایت نرم چمکتے برائے نام پیچ و خم
بھری چوڑی ہتھیلی نرم اور دستِ کرم لمبے — نہایت خوبصورت انگلیاں لمبی قرینے سے
سفید و صاف اور شفّاف خوشبودار تھیں بغلیں — نہیں تھے بال جن میں مشک و عنبر بار تھیں بغلیں
برابر تھے شِکم اور سینۂ پُر نور دونوں ہی — تھی دونوں پنڈلیاں شفّاف و روشن گول اور سیدھی
بہت ہی خوشنما تھیں انگلیاں سب پائے اقدس کی — انگوٹھے کے قریں انگلی جو تھی وہ سب سے لانبی تھی
غرض کونین میں اس جسمِ اطہر کا نہیں ثانی — سراپا صرف وہ تھے مظہرِ آیاتِ قرآنی

کوئی ان سے حسین شے ہوتو تشبیہ اس سے دے دیں ہم
دو عالم سے نرالے جب ہیں کاملؔ سرور عالم

☆☆☆